NCERT Archive

SOLUTIONS BOOK

CLASS 8

Urdu · Khayal

CHAPTER 3

نمک کی کہانی

Complete Exercise Solutions · مکمل حل

تخلیقی اظہار | تلاش کیجیے | پڑھیے سمجھیے اور لکھیے | سوچیے اور بتائیے

Contents

Class 8 · Urdu · Khayal · Chapter 3 — نمک کی کہانی

SB
سوچیے اور بتائیے
5 questions · Q1 Q2 Q3 Q4 Q5
3

RW
پڑھیے سمجھیے اور لکھیے
4 questions · Q1 Q2 Q3 Q4
8

TK
تلاش کیجیے
5 questions · Q1 Q2 Q3 Q4 Q5
12

CW
تخلیقی اظہار / عملی کام
8 questions · Q1 Q2 Q3 Q4 Q5 Q6 Q7 Q8
17

Every question is followed by its answer. Question numbers above are clickable and the PDF bookmarks panel lets you jump to any exercise set or question.

The glossary (لفظ و معنی, chapter p. 26) already gives meanings, and the غور کیجیے notes (chapter p. 27) carry no task, so they are not repeated here. Answers are based on the chapter text (pp. 23–25) and the exercises (pp. 27–32).

ہر سوال کے بعد اس کا جواب دیا گیا ہے۔ اوپر سوالوں کے نمبروں پر کلک کر کے سیدھے وہاں جایا جا سکتا ہے۔ جوابات سبق (صفحہ 23–25) اور مشقوں (صفحہ 27–32) پر مبنی ہیں۔

NCERT Archive

CLASS 8 URDU · KHAYAL · CHAPTER 3

SB

سوچیے اور بتائیے

Solutions · 5 questions · حل · ۵ سوال

QUESTION 1 ۱ سوال

ہماری زندگی میں نمک کی کیا اہمیت ہے؟

ANSWER جواب

i

غذا اور صحت: نمک ہماری زندگی کے لیے قدرت کا انمول تحفہ اور ہماری غذا کا اہم جز ہے؛ یہ کھانوں کا ذائقہ بڑھاتا ہے اور جسمانی و ذہنی صحت کے لیے بھی ضروری ہے۔

Food and health: salt is a priceless gift of nature and an important part of our food; it adds taste and is essential for physical and mental health.

نمک ہماری غذا کا اہم جز ہے — p. 23

ii

جسم کا توازن: مناسب مقدار میں نمک ہاضمہ درست رکھتا ہے، خون کے دباؤ کو نارمل رکھتا ہے، نسوں اور پٹھوں کو فعال رکھتا ہے اور جسم کے رقیق مادوں کو متوازن رکھتا ہے۔

Body balance: in the right amount salt keeps digestion healthy, blood pressure normal, nerves and muscles active, and body fluids balanced.

p. 24

iii

زبان، صنعت اور آزادی: نمک ہمارے محاوروں اور کہاوتوں میں بھی ہے، مختلف صنعتوں میں بھی کام آتا ہے اور نمک کی تحریک نے آزادی کی جدوجہد کو بھی تقویت بخشی۔

Language, industry and freedom: salt lives in our idioms and proverbs, serves many industries, and the salt movement strengthened the freedom struggle.

p. 24–25

(i) gift of nature, part of food · (ii) keeps the body balanced · (iii) language, industry, freedom struggle

(i) قدرت کا تحفہ، غذا کا جز · (ii) جسم کا توازن · (iii) زبان، صنعت، آزادی

NCERT Archive

QUESTION 2 ۲ سوال

انگریزوں نے نمک کا قانون کب اور کیوں بنایا؟

ANSWER جواب

i

کیوں: انگریزوں نے ہندوستانی عوام سے زیادہ سے زیادہ ٹیکس وصول کرنے کی خاطر نمک کا قانون بنایا اور ملک میں نمک بنانے اور بیچنے پر ٹیکس لگا دیا۔

Why: to collect as much tax as possible from Indians, the British made the salt law and taxed the making and selling of salt.

زیادہ سے زیادہ ٹیکس وصول کرنے کی خاطر — p. 23

ii

کب: سبق میں قانون بننے کا سال درج نہیں؛ تاریخی طور پر یہ 1882ء کا "انڈین سالٹ ایکٹ" ہے۔ اس کے خلاف گاندھی جی نے 12 مارچ 1930 کو سابرمتی آشرم سے اپنی تحریک شروع کی۔

When: the chapter gives no year for the law (historically the Indian Salt Act, 1882); Gandhiji began the movement against it on 12 March 1930 from Sabarmati Ashram.

12 مارچ 1930 کو سابرمتی آشرم سے — p. 23

iii

مخالفت کی وجہ: گاندھی جی اور دیگر قومی رہنماؤں کے نزدیک نمک پر ٹیکس لگانا غیر اخلاقی اور مذموم عمل تھا، کیوں کہ نمک ہمارے کھانے کا بہت اہم جز ہے۔

Why it was opposed: leaders called taxing salt immoral and shameful, because salt is a very important part of our food.

p. 23

Why — to collect more tax · When — Salt Act 1882; protest began 12 March 1930

کیوں — زیادہ ٹیکس کے لیے · کب — قانون 1882ء؛ تحریک 12 مارچ 1930

NCERT Archive

QUESTION 3 ۳ سوال

نمک کی مقدار کے بڑھنے اور گھٹنے سے جسم پر کون سے موذی اثرات پیدا ہوتے ہیں؟

ANSWER جواب

i

مقدار بڑھنے سے: خون کا دباؤ بڑھنا، دل کے دورے پڑنا، رگوں اور پٹھوں کا درد، اعصابی نظام متاثر ہونے سے یادداشت کی کمزوری، گردوں کا فعل متاثر ہونا اور جسم میں رقیق مادوں (Fluids) کا کم ہو جانا۔

With excess: high blood pressure, heart attacks, muscle and vein pain, memory weakness (nervous system), kidney problems and loss of body fluids.

p. 24 — خون کا دباؤ بڑھنا، دل کے دورے پڑنا

ii

مزید اثر: نمک کی زیادتی سے موٹاپا اور امراضِ قلب میں اضافہ ہو رہا ہے؛ ضرورت سے زیادہ استعمال جان لیوا بھی ہو سکتا ہے۔

Further: excess salt is increasing obesity and heart disease; too much can even be fatal.

p. 24

iii

مقدار گھٹنے/توازن بگڑنے سے: جسم میں نمک کا توازن بگڑ جائے تو بیماریاں پیدا ہوتی ہیں؛ آیوڈین کی کمی سے جسمانی معذوری اور دماغی کمزوری جیسے عوارض لاحق ہوتے ہیں۔

With deficiency/imbalance: a disturbed balance causes disease; lack of iodine leads to physical disability and mental weakness.

p. 24–25

Excess: blood pressure, heart, kidney, memory · Deficiency: imbalance and illness

زیادتی: بلڈ پریشر، دل، گردے، یادداشت · کمی: توازن بگڑنا، بیماریاں

NCERT Archive

QUESTION 4 ۴ سوال

نمک کا استعمال روز مرہ زندگی کے علاوہ اور کن کن جگہوں اور شعبوں میں کیا جاتا ہے؟

ANSWER جواب

i

صنعتوں میں: دواسازی، غذا اور چمڑے کے تحفظ، چمڑا سازی، صابن اور کیمیکل سازی، اور کپڑا رنگنے کی صنعت میں۔

Industries: pharmaceuticals, preserving food and leather, tanning, soap and chemicals, and cloth dyeing.

p. 25, 27

ii

سڑکوں اور آئس کریم میں: سڑکوں پر برف پگھلانے کے لیے؛ قدیم زمانے میں آئس کریم جمانے کی مشینوں میں برف کے ساتھ ثابت نمک ڈالا جاتا تھا۔

Roads and ice cream: to melt ice on roads; in old times whole salt was added to ice in ice-cream-freezing machines.

p. 25

iii

سہاگا: نمک کی ایک قسم سہاگا ہے جو سونے چاندی کو پگھلا کر صاف کرنے میں استعمال ہوتا ہے۔

Sohaga: a kind of salt used to melt and purify gold and silver.

p. 25

iv

زبان و ادب میں: محاوروں، کہاوتوں اور ضرب الامثال میں، جیسے چہرے پر نمک ہونا، گفتگو میں نمک ہونا، زخموں پر نمک چھڑکنا۔

Language and literature: idioms, proverbs and sayings such as namak hona, namak chhirakna.

p. 25

industries · road ice and ice cream · sohaga · idioms and proverbs

صنعتیں · برف اور آئس کریم · سہاگا · محاورے اور کہاوتیں

NCERT Archive

QUESTION 5 ۵ سوال

نیچے دیے گئے اسم کو صفت میں تبدیل کیجیے اور خالی جگہوں میں بھریے:

بچپن | تحقیق | عمارت | روشنی | بحر

1. کھیت کی منڈیر پر بیٹھا ہوا بزرگ آدمی _____ حرکتیں کر رہا تھا۔
2. جنگل سے کاٹے گئے درخت کی لکڑی _____ ضرورت کے لیے استعمال ہوتی ہے۔
3. عام طور پر دو جزیروں کے درمیان _____ سواریاں ہی کام آتی ہیں۔
4. حادثے کی وجوہ معلوم کرنے کے لیے _____ کمیشن قائم کیا گیا۔
5. سورج نکلتے ہی دنیا _____ ہو جاتی ہے۔

ANSWER جواب

1. بچپن ← بچگانہ: کھیت کی منڈیر پر بیٹھا ہوا بزرگ آدمی **بچگانہ** حرکتیں کر رہا تھا۔
   childhood → childish: the elderly man sitting on the field ridge was doing childish things.
2. عمارت ← عمارتی: جنگل سے کاٹے گئے درخت کی لکڑی **عمارتی** ضرورت کے لیے استعمال ہوتی ہے۔
   building → of building/construction: timber is used for construction needs.
3. بحر ← بحری: عام طور پر دو جزیروں کے درمیان **بحری** سواریاں ہی کام آتی ہیں۔
   sea → marine/naval: only sea vessels serve between two islands.
4. تحقیق ← تحقیقی: حادثے کی وجوہ معلوم کرنے کے لیے **تحقیقی** کمیشن قائم کیا گیا۔
   research → investigative: an investigative commission was set up to find the causes of the accident.
5. روشنی ← روشن: سورج نکلتے ہی دنیا **روشن** ہو جاتی ہے۔
   light → bright: as the sun rises the world becomes bright.

1 bachgana · 2 imarati · 3 bahri · 4 tahqiqi · 5 roshan

1 بچگانہ · 2 عمارتی · 3 بحری · 4 تحقیقی · 5 روشن

NCERT Archive

RW

CLASS 8 URDU · KHAYAL · CHAPTER 3

پڑھیے سمجھیے اور لکھیے

Solutions · 4 questions · حل · ۴ سوال

QUESTION 1 ۱ سوال

آپ جانتے ہیں کہ جملوں میں کسی پہلو پر زور ڈالنے یا تاکید کے لیے جو حروف استعمال ہوتے ہیں انھیں حروفِ تخصیص کہتے ہیں۔ اپنے ہم جماعتوں کے ساتھ گفتگو کیجیے اور پانچ جملے بنائیے جن میں حروفِ تخصیص کا استعمال کیا گیا ہو:

ANSWER جواب

i

آج میں **بھی** تمھارے ساتھ بازار چلوں گا۔

I too will go to the market with you today. (bhī)

ii

یہ کام تمھیں آج **ہی** مکمل کرنا ہوگا۔

You must finish this work today itself. (hī)

iii

ہر طالب علم کو وقت کی پابندی کرنی چاہیے۔

Every student should be punctual. (har)

iv

تم نے کل کا سبق یاد کر لیا ہے **نا**؟

You have learnt yesterday’s lesson, haven’t you? (nā)

v

اسے کھیل کود میں **ہی** نہیں، پڑھائی میں **بھی** دلچسپی ہے۔

He is interested not only in games but in studies too. (hī, bhī)

These are model answers; any five correct sentences using بھی، ہی، ہر، نا are acceptable.

یہ نمونے کے جوابات ہیں؛ بھی، ہی، ہر، نا کے ساتھ کوئی بھی پانچ درست جملے قابلِ قبول ہیں۔

NCERT Archive

QUESTION 2 ۲ سوال

وہ لفظ جو اپنے اصل معنی کے بجائے مجازی معنی میں استعمال کیا جائے اسے استعارہ کہتے ہیں، جیسے ہارون 'شیر' ہے۔ اپنے دوستوں کے ساتھ گفتگو کیجیے اور پانچ جملے بنائیے جن میں استعارے کا لفظ استعمال کیا گیا ہو:

ANSWER جواب

i

میرا دوست علم کا **سمندر** ہے۔

My friend is an ocean of knowledge (very learned).

ii

ننھی گڑیا اپنے ماں باپ کی آنکھوں کا **تارا** ہے۔

The little girl is the star of her parents' eyes (very dear).

iii

میدانِ جنگ میں ہمارا سپاہی **شیر** ہے۔

On the battlefield our soldier is a lion (very brave).

iv

ماں کی گود **جنت** ہے۔

A mother's lap is paradise (peaceful and blessed).

v

وقت **سونا** ہے، اسے ضائع نہ کرو۔

Time is gold; do not waste it (very precious).

These are model answers; any five sentences using a word figuratively (metaphor) are acceptable.

یہ نمونے کے جوابات ہیں؛ استعارے کے ساتھ کوئی بھی پانچ درست جملے قابلِ قبول ہیں۔

NCERT Archive

QUESTION 3 ۳ سوال

آپ کو معلوم ہے کہ ایک جملے کو مفرد جملہ کہتے ہیں۔ جب دو یا دو سے زیادہ جملوں کو جوڑ کر جملہ بنایا جاتا ہے تو اسے مرکب جملہ کہتے ہیں جیسے سورج ڈوب گیا اور چاروں طرف اندھیرا چھا گیا۔ آپ مفرد جملوں کو جوڑ کر مرکب جملے بنائیے اور نیچے لکھیے:

ANSWER جواب

i

بارش ہوئی **اور** موسم خوشگوار ہو گیا۔

It rained and the weather turned pleasant.

ii

میں اسکول گیا **لیکن** استاد صاحب چھٹی پر تھے۔

I went to school but the teacher was on leave.

iii

جب گھنٹی بجی **تو** بچے کمرۂ جماعت میں چلے گئے۔

When the bell rang, the children went into the classroom.

iv

اگر تم محنت کرو گے **تو** کامیاب ہو جاؤ گے۔

If you work hard, you will succeed.

v

ہم نے سمندر کا پانی ابالا **اور** اس سے نمک بنایا۔

We boiled seawater and made salt from it.

These are model answers; any five correct compound sentences made by joining simple sentences are acceptable.

یہ نمونے کے جوابات ہیں؛ مفرد جملوں کو جوڑ کر بنائے گئے کوئی بھی پانچ درست مرکب جملے قابلِ قبول ہیں۔

NCERT Archive

QUESTION 4 ۴ سوال

آپ پڑھ چکے ہیں کہ کہاوت وہ فقرہ، جملہ یا قول ہے جسے بات میں زور پیدا کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے جیسے اونچی دکان پھیکا پکوان، آٹے میں نمک۔ کہاوت کے پیچھے کوئی واقعہ یا کہانی ضرور ہوتی ہے۔ اپنے استاد کی مدد سے چند کہاوتیں اور ان کے پیچھے واقعات یا کہانی کو معلوم کر کے لکھیے:

ANSWER جواب

i **اونچی دکان پھیکا پکوان:** نام بہت مگر چیز معمولی۔ پس منظر: ایک مشہور اور شاندار دکان پر لوگ نام سن کر پہنچتے ہیں مگر وہاں کا کھانا بے مزہ نکلتا ہے۔

Fancy shop, bland food — big name, little substance. (Background: a famous grand shop whose food turns out tasteless.)

ii **آٹے میں نمک:** بہت تھوڑی مقدار۔ پس منظر: آٹے میں نمک بہت کم ڈالا جاتا ہے، مگر اسی ذرا سے نمک سے روٹی کا مزہ بنتا ہے۔

Salt in the flour — a very small amount. (Background: a pinch of salt is little, yet it gives bread its taste.)

iii **نو سو چوہے کھا کر بلی حج کو چلی:** عمر بھر برے کام کر کے آخر میں پارسا بننا۔ پس منظر: ایک بلی نے ساری عمر چوہے کھائے اور آخر میں نیکوکار بن کر حج کو چلی۔

After eating nine hundred mice the cat goes on pilgrimage — pretending piety after a sinful life. (Background: the fable of the cat.)

iv **جیسی کرنی ویسی بھرنی:** جیسا عمل ویسا پھل۔ پس منظر: جو دوسروں کے ساتھ برا کرتا ہے، آخر اسے بھی اس کا نتیجہ بھگتنا پڑتا ہے۔

As you sow, so you reap. (Background: those who wrong others eventually face the result themselves.)

These are model answers; ask your teacher for more proverbs and the stories behind them.

یہ نمونے کے جوابات ہیں؛ مزید کہاوتیں اور ان کے پس منظر اپنے استاد سے معلوم کیجیے۔

NCERT Archive

CLASS 8 URDU · KHAYAL · CHAPTER 3

TK

تلاش کیجیے

Solutions · 5 questions · حل · ۵ سوال

QUESTION 1 ۱ سوال

نمک میں موجود آیوڈین کی مقدار کتنی ہونی چاہیے؟ اپنے اساتذہ یا گھر کے بڑوں سے معلوم کیجیے اور اپنی نوٹ بک میں لکھیے۔

ANSWER جواب

i

روزانہ ضرورت: انسانی جسم کے نشو و نما کے لیے روزانہ اوسطاً سو سے ایک سو پچاس (100–150) مائیکرو گرام آیوڈین کی ضرورت ہوتی ہے۔

Daily need: the human body needs on average 100–150 micrograms of iodine per day for growth.

اوسطاً سو سے ایک سو پچاس مائیکرو گرام — p. 25

ii

نمک میں مقدار: ہندوستان کے معیار (FSSAI) کے مطابق آیوڈین ملے نمک میں آیوڈین تیاری کے وقت کم از کم 30 پی پی ایم اور صارف تک پہنچنے پر کم از کم 15 پی پی ایم ہونی چاہیے۔ (اپنے استاد یا پیکٹ کے لیبل سے تصدیق کر لیں۔)

In salt: under India’s FSSAI standard iodised salt should have at least 30 ppm iodine at manufacture and 15 ppm at consumer level (confirm with your teacher or the packet label).

iii

کون سا نمک: 2011 میں غیر آیوڈائزڈ نمک کے براہِ راست انسانی استعمال کے لیے فروخت پر پابندی لگا دی گئی؛ اس لیے خالص نمک کی جگہ آیوڈین نمک ہی استعمال کرنا چاہیے۔

Which salt: in 2011 sale of non-iodised salt for direct human use was banned, so iodised salt should be used.

آیوڈین نمک ہی استعمال کرنا چاہیے — p. 24–25

chapter: 100–150 µg iodine daily · use iodised salt

روزانہ 100–150 مائیکرو گرام آیوڈین · آیوڈین نمک استعمال کریں

NCERT Archive

QUESTION 2 ۲ سوال

ہمارے ملک میں کچھ شہر کچھ چیزوں کے لیے مشہور ہیں۔ نیچے دیے گئے شہروں کے نام کے سامنے وہاں کی مشہور چیزوں کے نام لکھیے:

i. کولکاتا | ii. بنارس | iii. آگرہ | iv. متھرا | v. ملیح آباد

ANSWER جواب

i. **کولکاتا** — رس گلا (بنگالی مٹھائیاں)
Kolkata — rasgulla (Bengali sweets)

ii. **بنارس** — بنارسی ساڑی
Banaras — Banarasi saree

iii. **آگرہ** — پیٹھا
Agra — petha

iv. **متھرا** — پیڑا
Mathura — peda

v. **ملیح آباد** — آم (دسہری)
Malihabad — mangoes (Dasheri)

Model answers; other well-known local specialities of these cities are also acceptable.
یہ نمونے کے جوابات ہیں؛ ان شہروں کی دوسری مشہور چیزیں بھی قابلِ قبول ہیں۔

NCERT Archive

QUESTION 3 ۳ سوال

بعض ایسے مرکب ہوتے ہیں جن میں دو الگ الگ لفظ مل کر ایک نیا لفظ بناتے ہیں لیکن اس میں دونوں الفاظ کی صفات نہیں پائی جاتیں جیسے گلاب جامن، اس میں نہ گلاب ہوتا ہے اور نہ ہی جامن، اسی طرح آپ بھی تین مرکب تلاش کر کے لکھیے:

ANSWER جواب

i **رات کی رانی:** ایک خوشبودار پھول کا پودا؛ اس میں نہ رات ہوتی ہے اور نہ رانی۔
Raat ki rani — a fragrant flowering plant; it is neither night nor a queen.

ii **ناگ پھنی:** ایک کانٹے دار پودا؛ اس میں نہ ناگ ہوتا ہے اور نہ اس کا پھن۔
Nag phani — a prickly cactus; it has neither a snake nor a hood.

iii **بالو شاہی:** ایک مٹھائی؛ اس میں نہ بالو (ریت) ہوتی ہے اور نہ شاہی۔
Balu shahi — a sweet; it has neither sand nor royalty.

These are model answers; any three valid compounds of this kind are acceptable.
یہ نمونے کے جوابات ہیں؛ اس طرح کے کوئی بھی تین درست مرکب قابلِ قبول ہیں۔

NCERT Archive

QUESTION 4 ۴ سوال

نمک کے حوالے سے کچھ محاورے دیے جا رہے ہیں ان کے معنی لکھیے اور جملوں میں استعمال کیجیے:

i. نمک چھڑکنا | ii. نمک کا حق ادا کرنا | iii. زخموں پر نمک چھڑکنا | iv. نمک مرچ لگانا | v. گفتگو میں نمک ہونا

ANSWER جواب

i **نمک چھڑکنا** — کسی کی تکلیف کو اور بڑھانا۔
جملہ: ہارے ہوئے ساتھی کو طعنہ دے کر تم نے اس کے دکھ پر نمک چھڑکا۔
to add to someone's pain.

ii **نمک کا حق ادا کرنا** — جس کا نمک کھایا اس کے احسان کا بدلہ وفاداری سے چکانا۔
جملہ: نوکر نے مالک کی جان بچا کر نمک کا حق ادا کر دیا۔
to repay a benefactor with loyalty.

iii **زخموں پر نمک چھڑکنا** — تکلیفوں کو بڑھا دینا۔
جملہ: پہلے ہی غم زدہ دوست کو سخت باتیں کہہ کر اس کے زخموں پر نمک چھڑک دیا۔
to aggravate sufferings.

iv **نمک مرچ لگانا** — بات کو بڑھا چڑھا کر بیان کرنا۔
جملہ: اس نے ذرا سی بات پر نمک مرچ لگا کر استاد صاحب کو بتا دیا۔
to exaggerate a matter.

v **گفتگو میں نمک ہونا** — گفتگو کا پُر لطف ہونا۔
جملہ: دادا جی کی گفتگو میں نمک ہے، سننے والا اکتاتا نہیں۔
for talk to be charming.

to worsen pain · to repay loyalty · to aggravate wounds · to exaggerate · charming talk
دکھ بڑھانا • وفاداری نبھانا • تکلیف بڑھانا • بڑھا چڑھا کر کہنا • پُر لطف گفتگو

NCERT Archive

QUESTION 5 ۵ سوال

سمندر کے کنارے آباد پانچ بڑے شہروں کے نام معلوم کر کے لکھیے:

ANSWER جواب

i
ممبئی (مہاراشٹر)
Mumbai (Maharashtra)

ii
چنئی (تمل ناڈو)
Chennai (Tamil Nadu)

iii
وشاکھاپٹنم (آندھرا پردیش)
Visakhapatnam (Andhra Pradesh)

iv
کوچی (کیرالہ)
Kochi (Kerala)

v
مینگلورو (کرناٹک)
Mangaluru (Karnataka)

These are model answers; any five large coastal cities are acceptable.
یہ نمونے کے جوابات ہیں؛ سمندر کے کنارے آباد کوئی بھی پانچ بڑے شہر قابلِ قبول ہیں۔

NCERT Archive

CW

CLASS 8 URDU · KHAYAL · CHAPTER 3

تخلیقی اظہار / عملی کام

Solutions · 8 questions · حل · ۸ سوال

QUESTION 1 ۱ سوال

آپ نے نمک کی کہانی کا مطالعہ کیا اس طرح آپ شکر پر ایک کہانی تخلیق کیجیے۔

ANSWER جواب

شکر کی کہانی

میں شکر ہوں۔ میرا سفر کھیت میں گنے کے پودے سے شروع ہوتا ہے۔ کسان گنا کاٹ کر کارخانے لے جاتے ہیں جہاں اس کا رس نکال کر پکایا جاتا ہے۔ جب رس گاڑھا ہو کر جمنے لگتا ہے تو میں چمکتے دانوں کی صورت میں سامنے آتی ہوں۔ پھر میں دکانوں سے ہوتی ہوئی گھروں تک پہنچتی ہوں۔ کہیں چائے میٹھی ہو جاتی ہے اور کہیں کھیر اور سوئیاں لذیذ بن جاتی ہیں۔ میں بچوں کی خوشی کا سبب ہوں، مگر میں یہ بھی کہتی ہوں کہ مجھے ضرورت سے زیادہ نہ کھاؤ، ورنہ صحت بگڑ سکتی ہے۔ نمک بھائی کی طرح میں بھی اعتدال سے خوش رہتی ہوں۔

Model story “The Story of Sugar”, told by sugar itself: from the sugarcane field to the factory and the home — with the moral of moderation.

Chapter p. 31 — تخلیقی اظہار. Any original, well-written story about sugar is acceptable.

سبق صفحہ 31 — تخلیقی اظہار۔ شکر پر کوئی بھی اپنی لکھی ہوئی کہانی قابلِ قبول ہے۔

NCERT Archive

QUESTION 2 ۲ سوال

نمک کے فوائد و نقصانات پر اپنے مختصر خیالات کا اظہار کیجیے۔

ANSWER جواب

i

فوائد: نمک غذا کو ذائقہ دیتا ہے، ہاضمہ اور خون کے دباؤ کو درست رکھتا ہے، نسوں اور پٹھوں کو فعال رکھتا ہے اور جسم کے رقیق مادوں کو متوازن رکھتا ہے۔

Benefits: salt gives food its taste, keeps digestion and blood pressure right, keeps nerves and muscles active and balances body fluids.

p. 24

ii

نقصانات: نمک زیادہ ہو جائے تو خون کا دباؤ، دل کے دورے، موٹاپا اور گردوں کی تکلیفیں بڑھ سکتی ہیں۔

Harms: too much salt can raise blood pressure and the risk of heart attack, obesity and kidney trouble.

p. 24

iii

میرا خیال: نمک نعمت ہے مگر اعتدال ضروری ہے؛ ماہرین کے مطابق روزانہ ایک چائے کے چمچے کے برابر (2300 ملی گرام) ہی استعمال کرنا چاہیے اور آیوڈین نمک لینا چاہیے۔

My view: salt is a blessing but moderation matters — about one teaspoon (2300 mg) a day, and iodised salt.

2300 ملی گرام یعنی ایک چائے کا چمچہ — p. 24

Chapter p. 31 — تخلیقی اظہار. Any short, reasoned view on benefits and harms is acceptable.

سبق صفحہ 31 — تخلیقی اظہار۔ فوائد اور نقصانات پر کوئی بھی مختصر مدلل رائے قابلِ قبول ہے۔

NCERT Archive

QUESTION 3 ۳ سوال

آپ اپنے ساتھیوں کی مدد سے نمک پر ایک نظم لکھیے۔

ANSWER جواب

نمک

نمک سب کے دلوں کو خوب بھاتا ہے،
غذا میں ذائقہ بن کر سماتا ہے۔
سمندر، جھیل اور پتھر سے آتا ہے،
ہر اک گھر کا یہ دسترخواں سجاتا ہے۔
بدن کا یہ توازن بھی بناتا ہے،
مگر حد سے بڑھے تو رنج لاتا ہے۔
یہ ڈانڈی کی کہانی بھی سناتا ہے،
کہ حق کے واسطے جینا سکھاتا ہے۔

Model poem “Namak” (salt): taste, sources, body balance, excess harm, and the Dandi story.

Chapter p. 31 — تخلیقی اظہار. Any original poem on salt written with classmates is acceptable.
سبق صفحہ 31 — تخلیقی اظہار۔ ساتھیوں کے ساتھ لکھی ہوئی نمک پر کوئی بھی اپنی نظم قابلِ قبول ہے۔

NCERT Archive

QUESTION 4 ۴ سوال

ڈانڈی مارچ کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کیجیے۔

ANSWER جواب

i

واقعہ: 12 مارچ 1930 کو گاندھی جی اور ان کے پیروکاروں نے سابرمتی سے ساحلی شہر ڈانڈی تک 240 میل سے زیادہ کا مارچ کیا۔

The event: on 12 March 1930 Gandhiji and his followers marched over 240 miles from Sabarmati to the coastal town of Dandi.

240 میل سے زیادہ کا مارچ — p. 23–24

ii

قانون شکنی: وہاں ساحل کا قدرتی نمک جمع کر کے اور سمندر کا پانی ابال کر نمک بنایا گیا اور حکومت کا قانون توڑا گیا؛ کسانوں، قبائلیوں اور عورتوں نے بڑی تعداد میں حصہ لیا۔

Breaking the law: natural salt was collected and salt made by boiling seawater; farmers, tribal people and women took part in large numbers.

p. 23

iii

میرے خیالات: یہ مارچ ایک پُرامن، منظم اور باہمت جدوجہد کی مثال تھا۔ اس سے لوگوں کو اپنے حقوق کا احساس ہوا، قومی اتحاد کو فروغ ملا اور آزادی کی جدوجہد کو بڑی تقویت ملی۔

My view: the march was a peaceful, disciplined and courageous struggle that awakened people to their rights, promoted national unity and strengthened the freedom movement.

قومی اتحاد کو فروغ دینا — p. 24

Chapter p. 31 — تخلیقی اظہار. Any thoughtful personal view on the Dandi March is acceptable.

سبق صفحہ 31 — تخلیقی اظہار۔ ڈانڈی مارچ پر کوئی بھی سوچی سمجھی ذاتی رائے قابلِ قبول ہے۔

NCERT Archive

QUESTION 5 ۵ سوال

’ڈانڈی مارچ‘ سے متعلق کچھ تصاویر جمع کیجیے اور واقعاتی تسلسل کے ساتھ اپنی نوٹ بک میں چسپاں کرتے ہوئے ہر ایک کے لیے تعارفی جملہ لکھیے۔

ANSWER جواب

1. **سابرمتی آشرم:** 12 مارچ 1930 کو گاندھی جی نے سابرمتی آشرم سے نمک کے قانون کے خلاف اپنی تحریک کا آغاز کیا۔

   On 12 March 1930 Gandhiji began the movement against the salt law from Sabarmati Ashram.

2. **روانگی:** گاندھی جی اور ان کے پیروکاروں نے سابرمتی سے ساحلی شہر ڈانڈی تک مارچ کیا۔

   Gandhiji and his followers marched from Sabarmati to the coastal town of Dandi.

3. **عوام کی شرکت:** اس ستیہ گرہ میں کسانوں، قبائلیوں اور عورتوں نے بڑی تعداد میں حصہ لیا۔

   Farmers, tribal people and women joined in large numbers.

4. **ساحلِ ڈانڈی:** ڈانڈی پہنچ کر ساحل سمندر پر پائے جانے والے قدرتی نمک کو جمع کیا گیا۔

   At Dandi, natural salt found on the seashore was collected.

5. **نمک سازی:** سمندر کے پانی کو ابال کر نمک بنایا گیا اور حکومت کا قانون توڑا گیا۔

   Seawater was boiled to make salt and the government’s law was broken.

6. **تحریک کا اثر:** اس تحریک نے ملک کی آزادی کی جدوجہد کو ایک نئی راہ دکھائی۔

   The movement showed the freedom struggle a new path. (p. 24)

Chapter p. 32 — عملی کام 1. Paste your pictures in this order, each with its caption.

سبق صفحہ 32 — عملی کام 1۔ تصاویر اسی ترتیب سے چسپاں کر کے جملے لکھیے۔

NCERT Archive

QUESTION 6 ۶ سوال

ہم سمندر سے اپنا نمک خود بنائیں گے اور انگریزوں کا نمک نہیں کھائیں گے۔ اسی طرح اپنے ساتھیوں کی مدد سے نعروں کی فہرست تیار کر کے اپنی جماعت میں لگائیے۔

ANSWER جواب

1. ہم سمندر سے اپنا نمک خود بنائیں گے!
   We will make our own salt from the sea!
2. انگریزوں کا نمک نہیں کھائیں گے!
   We will not eat the British salt!
3. نمک ہمارا، حق ہمارا!
   Salt is ours, the right is ours!
4. نمک پر ٹیکس نامنظور!
   No tax on salt!
5. ڈانڈی چلو، ڈانڈی چلو!
   Onward to Dandi!
6. قومی اتحاد زندہ باد!
   Long live national unity!

Chapter p. 32 — عملی کام 2. Model slogans; any suitable list made with classmates is acceptable.
سبق صفحہ 32 — عملی کام 2۔ یہ نمونے کے نعرے ہیں؛ کوئی بھی مناسب فہرست قابلِ قبول ہے۔

NCERT Archive

QUESTION 7 سوال ۷

سبق میں نمک کی مختلف قسموں کا ذکر ہوا ہے جن میں سانبھر اور سیندھا نمک کھانے میں استعمال ہوتے ہیں اور ان کے علاوہ بھی جو نمک ہیں ان کے نام لکھ کر بتائیے کہ وہ کہاں سے حاصل ہوتے ہیں اور ان کا استعمال کیا ہے۔ اپنے ہم جماعت ساتھیوں کے ساتھ مل کر لائبریری کی مدد سے لکھ کر کمرۂ جماعت میں سنائیے۔

ANSWER جواب

SALT	SOURCE	USE
سمندری نمک	سمندر کے پانی سے (گجرات، مہاراشٹر، تمل ناڈو، آندھرا پردیش وغیرہ کے ساحلی علاقے)	کھانے میں اور صنعتوں میں؛ سب سے زیادہ استعمال ہونے والے نمکوں میں سے ایک
سانبھر نمک	سانبھر جھیل (جے پور، راجستھان) سے	کھانے میں
سیندھا نمک	پہاڑوں سے نکالا جاتا ہے (امرت سری نمک)	کھانے میں
کالا نمک	چٹانی نمک سے تیار کیا جاتا ہے	کھانوں اور چاٹ وغیرہ میں، ہاضمے کے لیے
سہاگا	بورکس کے ذخیروں سے حاصل ہوتا ہے	سونے چاندی کو پگھلا کر صاف کرنے میں
نوشادر	کیمیائی طور پر تیار کیا جاتا ہے / آتش فشانی مقامات سے	دھاتوں کی ٹانکا سازی اور صفائی، کھاد اور خشک بیٹریوں میں

Sea salt · Sambhar salt · Sendha (rock) salt · Black salt · Sohaga · Nausadar — with their sources and uses.

Chapter p. 32 — عملی کام 3. Sea, Sambhar, Sendha and Sohaga entries follow the chapter (pp. 23, 25, 27); verify the rest in the library.

سبق صفحہ 32 — عملی کام 3۔ باقی قسموں کی تصدیق لائبریری سے کر کے جماعت میں سنائیے۔

NCERT Archive

QUESTION 8 ۸ سوال

دیے گئے ویب لنک کی مدد سے ڈانڈی مقام پر واقع قومی نمک ستیہ گرہ میموریل کے بارے میں معلومات جمع کیجیے۔

https://nssm.in
https://www.indiaculture.gov.in/dandi-memorial

ANSWER جواب

i **مقام:** قومی نمک ستیہ گرہ میموریل ساحلی مقام ڈانڈی (گجرات) میں واقع ہے، جہاں نمک ستیہ گرہ کا مارچ پہنچا تھا۔

Place: the National Salt Satyagraha Memorial stands at the coastal place Dandi (Gujarat), where the Salt Satyagraha march reached.

ساحلی شہر ڈانڈی — p. 24

ii **مقصد:** یہ یادگار 1930 کے نمک ستیہ گرہ اور ڈانڈی مارچ کی یاد تازہ رکھتی ہے، جس نے آزادی کی جدوجہد کو نئی راہ دکھائی۔

Purpose: the memorial keeps alive the memory of the 1930 Salt Satyagraha and Dandi March.

p. 24

iii **جمع کرنے کے نکات:** دیے گئے لنک کھول کر یادگار کی تعمیر، اس میں دکھائی گئی چیزیں اور مارچ سے متعلق معلومات اپنی نوٹ بک میں لکھیے۔

Points to collect: open the given links and note the memorial's features, what it shows and the facts about the march.

Chapter p. 32 — عملی کام 4. Take further details from the two given web links.

سبق صفحہ 32 — عملی کام 4۔ مزید تفصیل دیے گئے دونوں ویب لنکس سے لیجیے۔

NCERT Archive